انَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ
وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین

"مناسکنا" سیریز

حج و قربانی

وہ کیا کریں؟ جو حج پر نہ جا سکے

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن
خواتین برانچ، کراچی

ہمارا نصب العین

اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق انسانی زندگی کی تعمیر اور خدمت کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول۔

ہماری دعوت

☆ نماز ☆ حیا
☆ اخلاقیات ☆ تنظیم

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن
خواتین برانچ، کراچی
Email: pimaww@gmail.com

مرکزی دفتر C-69، بلاک-H، نارتھ ناظم آباد، کراچی۔

حج بیت اللہ

(اللہ کے گھر کا قصد کرنا)

اَللّٰھُمَّ اَسئَلُکَ ....الشَّوقِ الیٰ لِقَائِکَ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ۔۔۔آپ سے ملاقات کے شوق کا

ہم حج پر تو نہیں جارہے لیکن سوچیں!

۱۔ حج کرنے کی ہمارے دل میں کتنی آرزو ہے؟ کسی دوسری بڑی آرزو سے موازنہ کریں! اتنی آرزو کریں کہ یہاں بیٹھ کر بھی تھوڑا سا اجرمل جائے۔

۲۔ اگر ہم صاحب استطاعت ہیں تو کیا ہم اپنی زندگی کا یہ فرض ادا کر چکے ہیں؟

۳۔ اگر ہم صاحب استطاعت نہیں تو ہم نے اس مقصد کے لئے کیا کوشش کی ہے؟ کسی دوسری بڑی کوشش سے موازنہ کریں۔(مثلاً گھر کی تعمیر، شادی، بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے رقم جمع کرنا)

۴۔ اگر ہم فرض حج ادا کر چکے ہیں تو ہماری آرزو میں (محبوب سے ملاقات کے اشتیاق میں) مزید اضافہ ہوا؟

وَالفَجر Oوَلَیَال عَشرO(الفجر ۱،۲)

قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی۔(مراد پہلا عشرہ ذوالحج ہے)

۱۔ اس عشرے میں تمام اعمالِ صالحہ اللہ کو محبوب ہیں لہذا جتنے زیادہ نیک عمل کر سکتے ہیں، کرنے کی کوشش کریں۔خوہ وہ عبادات ہوں یا اخلاق یا معاملات۔

۲۔ اس عشرے میں جتنے ممکن ہوں، روزے رکھیں خصوصا عرفے کے دن یعنی ۹ ذوالحج کا روزہ۔

۳۔ ۹ ذوالحج کو تمام اہل خانہ کے ساتھ مل کر حج کا خطبہ سنیں۔(ترجمہ بھی نشر کیا جاتا ہے۔)

۴۔ ۹ ذوالحج کو عرفے کے دن کی خصوصی دعا کے علاوہ اس دن امت مسلمہ کے اتحاد، اللہ کی مدد و رحمت اور دین کے غلبے کے لئے خصوصی دعا کریں۔

۵۔ ۹ ذوالحج کی فجر سے ۱۳ ذوالحج کی عصر تک ہر نماز کے بعد ایک بار تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے۔

اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد

۶۔ ذوالحج کے چاند نظر آنے کے بعد سے قربانی کرنے تک بال اور ناخن کاٹنا منع ہے۔

۷۔ ان چیزوں کا مطالعہ کریں اور غور کریں:۔

ا) سیرت ابراہیمؑ

ب) رسول ﷺ کا سفر حجۃ الوداع

ج) خطبہ حجۃ الوداع

د) حج، عمرہ، خانہ کعبہ سے متعلقہ آیات واحادیث۔

۸۔ دین کی تکمیل کی خوشی میں مسنون طریقے سے عید منائیں۔

اَلیومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم وَاَتمَمتُ عَلَیکُم نِعمَتِی وَرَضِیتُ لَکُمُ الاِسلَامَ دِیناً (المائدہ۔۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر پسند فرمایا۔

۹۔ قربانی سے متعلقہ مسائل و کیفیات کا علم حاصل کریں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

۱۰۔ زائر حرم کو کتب اور اپنی گفتگو کے ذریعے حج کے مسائل اور کیفیات سے آگاہ کیجئے۔ بحیثیت ڈاکٹر سے دوران حج طبی مسائل سے آگاہ کیجئے احرام کے دوران طبی مسائل کے متعلق فقہی رہنمائی دیجئے۔ اپنے لئے دعاوں کی درخواست کیجئے۔ اور واپسی پر اس کا استقبال کیجئے۔ اور دوبارہ دعاوں کی درخواست کیجئے۔

مناسک حج میں شرکت کا احساس پیدا کریں!

جدید ذرائع ابلاغ (کیبل اور نیٹ) کا مثبت استعمال کریں اور اپنے اہل خانہ کو بھی شریک کریں۔ حج کے مناسک اور متعلقات کے ساتھ کچھ قلبی کیفیات اور عملی اصول وابستہ ہیں۔ اسکرین پر ان متعلقات کو دیکھتے ہوئے مندرجہ ذیل کیفیات کو تازہ کریں۔

بیت اللہ: دل اور عمل کا رخ ہمیشہ اسی طرف ہو۔

طواف: اللہ کے دین کی پاسبانی کرنی ہے، پروانوں کی طرح اس مرکز کے گرد گھومنا ہے۔

استلام: اللہ سے عہد کی تجدید ہو۔

ملتزم: یہی آغوش ہے جس سے چمٹنا ہے۔

رمل: اکڑ کر چلنا

واضطباغ: شانے کھلے رکھنا

زم زم: توکل علی اللہ ہو۔

مقام ابراہیمؑ: حضرت ابراہیم کی سیرت کی یاد اور اتباع کرنا ہے۔

احرام: اللہ کی بندگی کا احساس تازہ کرنا ہے،

سب چھوڑ کر اللہ کے حکم کی تعمیل کرنی ہے،

تمام انسانوں کے لئے سلامتی بننا ہے،

کفن بردوش رہ کر جہاد کے لئے تیار رہنا ہے۔

تلبیہ (لبیک): اللہ کے حکم پر فوراً حاضر ہونا ہے۔

عرفات

1. اپنی اپنی جگہ اجتماعیت سے جڑے رہنا ہے،
2. عہد الست کی یاد،
3. میدان حشر کی یاد،
4. اتحاد اور مسلمانوں کی قوت کا مظاہرہ۔

رمی: شیطان کو ہر موقع پر شکست دینا ہے،

اللہ کے دین کے دشمنوں کو نیچا دکھانا ہے۔

حلق: ہر غلامی سے آزادی کا احساس۔

مدینہ منورہ: رسول کی تعظیم، محبت، اطاعت اور اتباع کا عزم تازہ کرنا ہے۔

قربانی (نحر)

اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین

قربانی کو بے مقصد اور بے روح عمل نہ بننے دیں بلکہ مندرجہ ذیل کیفیات محسوس کریں۔

ا۔ توحید و وحدانیت کا اقرار

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَالنحَر۔ (الکوثر) پس اپنے رب کیلئے ہی نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

☆ ہر صاحب نصاب خاتون کو قربانی کرنی چاہیئے۔

☆ خواتین خود اپنی قربانی کے جانور کے پاس کھڑے ہو کر قربانی دیکھیں جس طرح ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہ کو ہدایت کی تھی۔

☆ مندرجہ ذیل کلمات قربانی سے پہلے پڑھنے کی ہدایت رسول ﷺ نے کی ہے اور یہی الفاظ نماز سے پہلے بھی پڑھے جاتے ہیں۔ ان الفاظ کو خود بھی دہرائیں:۔

اِنّی وَجَّھتُ وَجھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ حَنِیفاً وَّ مَا اَنَامِنَ المُشرِکِین

بے شک میں نے اپنا رخ، یکسو ہو کر اس ہستی کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ (الانعام)

اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین۔ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرتُ وَاَنَا اَوَّلُ المُسلِمِین۔ (انعام ۱۶۲، ۱۶۳)

بے شک میری نماز اور میری قربانی (مراسم عبودیت) اور میری زندگی اور میری موت، اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔

☆ حضرت ابراہیمؑ کے حضرت اسماعیلؑ پر چھری پھیرنے کے منظر کو تصور میں لائیں۔

☆ اور خود بھی اللہ کے حضور عقیدت، سپردگی، عشق، جانثاری اور پرستش کے جذبات محسوس کریں۔

☆ دل کی پوری خوشی کے ساتھ قربانی کریں کیونکہ یوم النحر میں اللہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل قربانی ہے۔

☆ (قولِ رسول ﷺ کے مطابق) خون کے ہر قطرے کے بدلے مغفرت پر اور ہر بال کے بدلے اجر پر یقین رکھیں۔

☆ رسول ﷺ کے اتباع میں اور ہابیل کی طرح بہترین مال دیں۔ لیکن خیال رہے کہ نیت اللہ کے لئے خالص رہے اور اس میں لوگوں کو دکھاوا یا کوئی دنیوی مفاد شامل نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے ان جذبات میں بھی اضافہ کریں۔

۲۔ تقویٰ: "اللہ تک نہ ان (جانوروں) کا خون پہنچتا ہے اور نہ گوشت بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔" (الحج ۳۷)

۳۔ تکبیر: "تاکہ تم اللہ کی تکبیر بیان کرو" (الحج ۳۷)

۴۔ شکر: "اور شاید کہ تم شکر کرو" (الحج ۳۶)

۵۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ہر چیز کی قربانی دینے کیلئے تیار رہیں۔

کیا ہم ان چیزوں کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں؟

آبائی نظریات

جسمانی آرام، نیند، بھوک

حب مال (آسائشات، معیار زندگی، ضروریات، ذریعہ معاش)

حب جاہ (طعنے، مذاق برداشت کرنا)

خواہشات اور مفادات (اعلیٰ نصب العین سے کمتر مقاصد)

ذاتی کام، وقت گزاری کے مشاغل

عزیز اشیاء

کیریئر، جوانی کی امنگیں، ارادے

بچوں کا مستقبل، بڑوں کی توقعات

جذبات، تعلقات

ذوق، مزاج (موڈ، لوگوں سے دوستی، کتب، CDs، ٹی وی چینلز)

ان میں سے ایک چیز جس کی قربانی مشکل لگتی ہو اس پر نشان لگائیں اور اسے قربان کرنے کا ارادہ کریں۔

کیا ان نیکیوں کیلئے ہم قربانی دے سکتے ہیں؟

۱۔ فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کے لئے

۲۔ فرائض میں استقامت کیلئے

۳۔ معاملات میں احسان کیلئے

۴۔ اللہ کے راستے میں نکلنے کے لئے

۵۔ اللہ کے لئے جمع ہونے والوں میں شامل ہونے کے لئے

۶۔ دین کی تبلیغ کے لئے، قرآن کا علم حاصل کرنے کیلئے

۷۔ اسلامی تحریک میں رخصت کے راستے کے بجائے عزیمت کیلئے

ان میں سے ایک کام جو آپ سے زیادہ قربانی مانگتا ہو، اس پر نشان لگائیں اور اسے کرنے کا ارادہ کریں۔

۶۔ ہر عبادت کی طرح قربانی ہماری انفرادی کے ساتھ اجتماعی تربیت بھی کرتی ہے۔

☆ دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبات میں اضافہ کریں۔خود بھی کھائیں اور تنگدست محتاج کو بھی دیں (حج ۲۸)

☆ امتِ مسلمہ کی اجتماعیت کو محسوس کریں کہ پوری دنیا کے مسلمان ہمارے ساتھ شریک ہیں۔

۷۔ قربانی کے جانوروں کے ساتھ یہ رویہ رکھنے کا حکم ہے:

'جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے، تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے' حج ۳۲:

قربانی کے جانوروں کے ساتھ یہ رویہ شعائر اللہ کا احترام یعنی اللہ اور اس کے دین کی نشانیوں کا احترام سکھاتا ہے۔یہ نشانیاں آج بے توقیر ہوتی جارہی ہیں، ان کا احترام ہمیں کرنا ہے، اور کروانا ہے۔

۸۔ جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ ہمیں پیغام دیتا ہے:۔

ا) بغیر اللہ کے نام کے ذبیحہ سے بچنا۔۔

ب) دیگر حرام رزق بشمول حرام آمدنی سے بچنا۔۔

ج) حرام افعال سے بھی بچنا، پوری زندگی میں یکسو ہو جانا (حج ۳۴)

د) حرام اور حلال دونوں مقرر کرنے میں اپنا اور دوسروں کا اختیار ختم کرنا۔

۹۔ قربانی کی حقیقت، اہمیت اور حضرت ابراہیمؑ کی سنت اپنے گھر والوں، خاندان والوں، ساتھی ڈاکٹرز، مریضوں اور دیگر افراد کو بتائیں۔